غسل کے تیمم کا طریقہ

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2538

تاریخ اجراء: 25 شعبان المعظم 1445ھ/07 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی پر غسل فرض ہو اور اسے پانی نہ ہونے یا کسی دوسری شرعی وجہ سے تیمم کرنا پڑے تو اس کا کیا طریقہ ہو گا؟ کیا غسل کے تیمم میں غسل کے طریقے پر ہی تیمم کیا جائے گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جو طریقہ وضو کے تیمم کا ہے، وہی طریقہ غسل کے تیمم کا ہے، دونوں میں کوئی فرق نہیں۔ وہ طریقہ یہ ہے کہ: پاکی حاصل کرنے کی نیت کے ساتھ، دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ (کھلی) کرکے کسی ایسی چیز پر جو زمین کی قِسم سے (جیسے پتھر، چونا، مٹی، اینٹ وغیرہ) ہو مار کر لوٹ لیں (یعنی آگے بڑھائیں اور پیچھے لائیں) اگر زیادہ گرد لگ جائے تو جھاڑ لیں اور اس سے سارے منہ کا مسح کریں۔ پھر دوسری بار اسی طرح ہاتھ زمین پر مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کہنیوں سمیت مسح کر لیں۔

مسح کرنے میں اس بات کا خیال رہے کہ مسح اس طرح کیا جائے کہ منہ اور ہاتھوں کا کوئی حصہ باقی نہ رہ جائے، اگر بال برابر بھی کوئی جگہ باقی رہ گئی تو تیمم نہیں ہو گا۔

الجوہرۃ النیرۃ میں ہے: ”والتیمم من الجنابة والحدث سواء یعنی فعلاً ونیةً، وعند ابی بکر الرازی: لا بد من نیة التمییز ان کان للحدث نوی رفع الحدث، وان کان للجنابة نوی رفع الجنابة۔ والصحیح: أنه لا یحتاج الی نیة التمییز، بل اذا نوی الطهارة أو استباحة الصلاة أجزأہ و کذا التیمم للحیض والنفاس“ ترجمہ: جنابت اور حدث کا تیمم طریقے اور نیت دونوں اعتبار سے برابر ہے۔ اور ابو بکر رازی کے نزدیک نیتِ تمییز ضروری ہے، یعنی اگر حدث کیلئے تیمم ہو تو حدث کو دور کرنے کی نیت کرے اور اگر جنابت کیلئے تیمم ہو تو جنابت کو دور کرنے کی نیت کرے، اور صحیح یہ ہے کہ نیت تمییز کی حاجت نہیں، بلکہ اگر مطلقاً طہارت کی نیت کی یا نماز کو

جائز کرنے کی نیت کی تو یہ کافی ہے،یونہی حیض ونفاس کے تیمم کا معاملہ ہے۔(الجوهرة النيرة،جلد1،صفحه69،دار الكتب العلميه،بيروت)

بہارِ شریعت میں ہے”تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں کشادہ کرکے کسی ایسی چیز پر جو زمین کی قسم سے ہو مار کر لوٹ لیں اور زِیادہ گرد لگ جائے تو جھاڑ لیں اور اس سے سارے مونھ کا مسح کریں پھر دوسری مرتبہ یوہیں کریں اور دونوں ہاتھوں کا ناخن سے کہنیوں سمیت مسح کریں۔ وضو اور غسل دونوں کا تیمم ایک ہی طرح ہے۔“(بہار شریعت،جلد1،حصه2،صفحه353،مکتبة المدینه،کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net